باب-36

اسماء الحسنیٰ

☆ وَلِلّٰـــهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ -

ترجمہ: اور اللہ کے تمام نام اچھے ہیں پس ان کو لے کر (اللہ کو) پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑو جو اُس کے ناموں میں الحاد کرتے ہیں (بے موقع استعمال کرتے ہیں)۔ وہ اپنے کیے کی سزا پائیں گے۔ (سورۃ الاعراف: آیت180)

☆ اللّٰـــهُ لَا إِلَـٰـهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ -

ترجمہ: اللہ ،اس کے سوا کوئی معبود نہیں،اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔ (سورۃ طٰہٰ: آیت8)

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ صفت یعنی attribute غیر مستقل بات ہوتی ہے۔ جیسے رحمت، رحمانیت رحیمیت۔ اور اس سے جو موصوف (related) ہوتا ہے، وہ اس کی ذات کہلاتی ہے۔ گویا ذات، مرجعِ صفت یا source of attribute کو کہتے ہیں۔ اور ذات اور صفت دونوں کا مجموعہ، اسم یعنی نام کہلاتا ہے۔ یوں رحم، صفت ہے۔ رحمان اور رحیم، اسم الٰہی ہیں۔ اور ان کا موصوف یعنی 'اللہ' ان کی ذات ہے۔ حسنیٰ، احسن کا مونث ہے اور اس کے معنی ہیں بہتر۔ ایک اور بات یاد رکھنے کی ہے کہ ہر فعل یعنی verb سے اسم فاعل (nominative) بنا کر اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر استعمال نہیں کر سکتے۔ اس لیے علماء کہتے ہیں کہ اسماءِ الٰہی "توفیقی" ہیں۔ یعنی قرآن اور حدیث میں اللہ کے جتنے نام آئے ہیں ہم ان ہی کو اللہ کی صفت کہہ سکتے ہیں۔ اسی واسطے فرمایا کہ اس کے سب نام بہترین ہیں۔ اس کے سب نام اسماء الحسنیٰ ہیں۔ اللہ کے لیے کوئی بھی ایسا نام استعمال نہیں کر سکتے جو اس کی شانِ عظمت کے خلاف ہے۔ بعض لوگوں نے خیال کیا کہ اللہ کے ننانوے (99) نام ہی اسماء الحسنیٰ ہیں۔ بے شک یہ ننانوے نام تو اسماء الحسنیٰ ہیں ہی، مگر یہ سمجھنا کہ دوسرے اسماء الحسنیٰ نہیں ہیں، غلط ہے۔ قرآن اور حدیث میں اللہ تعالیٰ کے جتنے نام بھی وارد ہوئے ہیں وہ سب اسماء الحسنیٰ ہی ہیں۔ مثال کے طور پر " قَدِيرٌ "۔ یہ نام اِن ننانوے (99) ناموں میں شامل نہیں ہے۔ لیکن قرآن میں کتنی جگہ إِنَّ اللّٰـــهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ہے۔۔۔!

Siddiqui Publications

عام طور پر یہ سوال کیا جاتا ہے کہ کیا اللہ تعالیٰ کے لیے ہم "خدا" کا لفظ استعمال کر سکتے ہیں یا نہیں ---؟ جی ہاں! استعمال کر سکتے ہیں کیوں کہ وہ اللہ ہی کا ترجمہ ہے۔

یہ بات یاد رکھو کہ جس اسم کو بار بار پڑھیں گے اور تمھاری توجہ اس نام کی طرف ہو گی، اس اسم کے آثار خود تم میں پیدا ہوں گے۔ اسماءِ الٰہی سے جو چیزیں پیدا ہوتی ہیں ان کو آثار کہتے ہیں۔ جیسے خدا کی ذات، خدا کی صفت، خدا کا اثر یعنی بندہ اور اس کے لوازم۔

یہ بھی یاد رکھو کہ کام کے مناسب نام کی تکرار سے مقصد حاصل ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک شخص بھوکا ہے، تو وہ یَا رَزَّاقُ پڑھے۔ اگر بیمار ہے، تو یَا شَافِی پُڑھے۔ یا اگر اسے اولاد نہیں ہوتی تو یَا خَلَّاقُ، یَا فَعَّالُ اور یَا مُصَوِّرُ پڑھے۔

{ حوالہ تفسیر صدیقی۔ پارہ 9 صفحہ 69، 70 اور پارہ 16 صفحہ 71، 72}

متفرقات۔Miscellaneous

حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اللہ تعالیٰ کے اسمآءُ الحسنٰی جن کے ساتھ دعا مانگنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے، ننانوے (99) نام ہیں۔ جو شخص ان کا احاطہ کرے گا (یعنی یاد کر لے گا اور پڑھتا رہے گا) وہ جنت میں داخل ہو گا"۔ وہ نام یہ ہیں۔

اَللّٰهُ ، اَلرَّحْمٰنُ ، اَلرَّحِيْمُ ، اَلْمَلِكُ ، اَلْقُدُّوْسُ ، اَلسَّلَامُ ، اَلْمُوْءْمِنُ ، اَلْمُهَيْمِنُ ، اَلْعَزِيْزُ ، اَلْجَبَّارُ اَلْمُتَكَبِّرُ ، اَلْخَالِقُ ، اَلْبَارِيءُ ، اَلْمُصَوِّرُ ، اَلْغَفَّارُ ، اَلْقَهَارُ ، اَلْوَهَّابُ ، اَلرَّزَاقُ ، اَلْفَتَّاحُ ، اَلْعَلِيْمُ اَلْقَابِضُ ، اَلْبَاسِطُ ، اَلْخَافِضُ ، اَلرَّافِعُ ، اَلْمُعِزُّ ، اَلْمُذِلُّ ، اَلسَّمِيْعُ ، اَلْبَصِيْرُ ، اَلْحَكَمُ ، اَلْعَدْلُ ، اَللَّطِيْفُ ، اَلْخَبِيْرُ ، اَلْحَلِيْمُ ، اَلْعَظِيْمُ ، اَلْغَفُوْرُ ، اَلشَّكُوْرُ ، اَلْعَلِيُّ ، اَلْكَبِيْرُ ، اَلْحَفِيْظُ ، اَلْمُقِيْتُ ، اَلْحَسِيْبُ ، اَلْجَلِيْلُ ، اَلْكَرِيْمُ ، اَلرَّقِيْبُ ، اَلْمُجِيْبُ ، اَلْوَاسِعُ ، اَلْحَكِيْمُ ، اَلْوَدُوْدُ ، اَلْمَجِيْدُ ، اَلْبَاعِثُ ، اَلشَّهِيْدُ ، اَلْحَقُّ ، اَلْوَكِيْلُ ، اَلْقَوِىُّ ، اَلْمَتِيْنُ ، اَلْوَلِيُّ ، اَلْحَمِيْدُ ، اَلْمُحْصِيُ ، اَلْمُبْدِيُ ، اَلْمُعِيْدُ اَلْمُحْيُ ، اَلْمُمِيْتُ ، اَلْحَيُّ ، اَلْقَيُّوْمُ ، اَلْوَاجِدُ ، اَلْمَاجِدُ ، اَلْوَاحِدُ اَلْاَحَدُ ، اَلصَّمَدُ ، اَلْقَادِرُ ، اَلْمُقْتَدِرُ اَلْمُقَدِّمُ ، اَلْمُوءَخِرُ ، اَلْاَوَّلُ ، اَلْاٰخِرُ ، اَلظَّاهِرُ ، اَلْبَاطِنُ ، اَلْوَالِيُ ، اَلْمُتَعَالِيُ ، اَلْبَرُّ ، اَلتَّوَّابُ ، اَلْمُنْتَقِمُ اَلْعَفُوُّ ، اَلرَّءُوْفُ ، مَالِكُ الْمُلْكِ ، ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ، اَلْمُقْسِطُ ، اَلْجَامِعُ ، اَلْغَنِيُّ ، اَلْمُغْنِيُ ، اَلْمَانِعُ ، اَلضَّارُّ ، اَلنَّافِعُ ، اَلنُّوْرُ ، اَلْهَادِيُ ، اَلْبَدِيْعُ ، اَلْبَاقِيُ ، اَلْوَارِثُ ، اَلرَّشِيْدُ ، اَلصَّبُوْرُ۔

{ حوالہ حصن حصین بہ ترتیب جدید، تاج کمپنی، صفحہ 44 تا 58 }

Siddiqui Publications